20005-قرآن مجید کی تلاوت سے قبل کوئی مخصوص دعا مشروع نہیں

سوال

کیا قرآن مجید کی تلاوت یا حفظ کرنے سے قبل کوئی مخصوص دعا ہے ؟

اور کیا قرآن مجید چھونے سے قبل وضوء کرنا واجب ہے ؟

اور کیا قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت سارا جسم اور عورت کا سر ڈھانپنا ضروری ہے، یا کہ عام گھر میں پہننے والا لباس پہن کر ننگے سر ہی قرآن پڑھا جا سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

کتاب وسنت اور نہ ہی معتبر دعاؤں کی
کتاب میں کوئی ایسی دعا نہیں پائی جاتی جو قرآن مجید کی تلاوت سے قبل کی جاتی ہو،
اور اسی طرح علماء کرام کے متعبر اقوال میں بھی کوئی ایسی مخصوص دعا نہیں جو حفظ
قرآن یا تلاوت سے قبل پڑھی جائے.

بلکہ تلاوت شروع کرنے سے قبل اعوذ
باللہ پڑھنی مشروع ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

**{اور جب آپ قرآن مجید پڑھنے لگیں تو
اعوذباللہ من الشیطان الرجیم پڑھیں}** النحل (98).

اگر انسان اپنے دل میں ہی کسی وقت
حفظ اور قرآن کی سمجھ میں آسانی پیدا کرنے کی دعا کرے جسے وہ بہتر سمجھتا تو اور اس
میں کوئی معین وقت کا التزام نہ کرے تو کوئی حرج نہیں.

قرآن مجید کو پکڑنے سے قبل وضوء کرنے
کے وجوب کے متعلق آپ سوال نمبر (10672
) کے جواب میں تفصیل دیکھ سکتی ہیں.

قرآن مجید کی تلاوت کرنے کے لیے نماز
کی طرح سر ڈھانپنا شرط نہیں، بلکہ بغیر سر ڈھانپے عام لباس میں ہی قرآن پڑھنے میں

کوئی حرج نہیں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سجدہ تلاوت
کے بارہ میں کلام کرتے ہوئے کہتے ہیں :

"سجدہ تلاوت قرآن مجید کی تلاوت کرنے
کی حالت میں ہوگا، اور کسی بھی حالت میں سجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں چاہے سر ننگا
ہی ہو، کیونکہ اس سجدہ کو نماز کا حکم نہیں "

دیکھیں : الفتاوی الجامعۃ للمراۃ
المسلمۃ (249/1).

شیخ رحمہ اللہ کی کلام کا مفہوم یہ
ہے کہ ننگے سر عورت کا قرآن مجید پڑھنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ سجدہ کی آیت قرآن
پڑھتے ہوئے ہی پڑھی جائیگی، اور وہ ننگے سر پڑھ رہی ہوگی، شیخ نے یہ بیان نہیں کیا
کہ قرآن مجید کی تلاوت کے وقت ننگا سر رکھنا مطلوب ہے.

ہم آپ کو قرآن مجید کی تعظیم اور
توقیر و ادب کرنے کی نصیحت کرتے ہیں، اور قرآن مجید تدبر اور خشوع کے ساتھ کسی بھی
وقت اور حال میں پڑھنا چاہیے، فقہاء کرام بیان کرتے ہیں کہ ہر حال چاہے بیٹھا ہویا
کھڑا یا چارزانوں ہوکر یا لیٹ کر یا سوار ہوکر یا چلتے ہوئے قرآن مجید پڑھنے میں
کوئی حرج نہیں.

کیونکہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی
حدیث ہے وہ بیان کرتی ہیں :

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میری
گود میں سہارا لیے ہوتے اور میں حالت حیض میں ہوتی اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم قرآن مجید کی تلاوت کرتے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (297) صحیح
مسلم حدیث نمبر (301).

واللہ اعلم.